

ان الله يا سرکم ان قدیم البقرہ

والین جلدیا لکم من شعائر الله و من معظم
شعائر الله فانها من تقوى القلوب

ہندو مسلم اتحاد

کھلا خط مہاتما گاندھی کے نام

جس میں

شیخ و برکاتی کے متعلق نہایت بھاری کے ساتھ مل کر ملی اور
اقتصادی پہلو سے بحث کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمان
اس شرمی حق سے جو شہداء اللہ میں داخل ہے کسی سنگی تعلیم
پر یا خیال شیخ کے نوع و دست بردار نہیں ہو سکتے

بعض مسند بھقی شاعر مولوی

مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں چھپا

(دسمبر ۱۹۶۰ء)

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

An Open Letter to Mahatma Gandhi

*Containing a scheme for the partition of the subcontinent,
written and published in 1930*

with

AN INTRODUCTION

by

Mohammed Zafar Ishaq

PAKISTAN HISTORICAL SOCIETY
25 NEW KARACHI PUBLISHING SOCIETY, KARACHI-3
1978

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

ان الله يا مكرم ان قدبحوا البقره

والذين جعلها لكم من شعائر الله و من عظم

شعائر الله فانها من تقوى القلوب

هندو مسلم اتحاد

کھلا خط سہاتہا گاندھی کے نام

میں ہیں

ترج و ترقی کے متعلق بہت تعلقی کے ساتھ ملی نالی اور
اقتصادی بہتوں سے کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مسلمان
اس شریعت میں سے جو انہماک اللہ میں داخل ہے کسی سنگی تعلیم
جو یہ خیال ابھرتا ہے کہ تاریخ پر دست بردار نہیں ہو سکتی

بہت سے تعلقی شریعتی

مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں چھپا

(نمبر ۱۹۹۵)

IMPORTANT PUBLICATIONS

A History of the Persian Movement, Vol. I, II & III

Discourses of Sadrashin, Vol. I (Persian text) edited by Dr. R. Mahdi Hays
The Sadrashin's View of the World (English translation & Notes) by Dr. R. M. Mahdi Hays
Sadrashin's View of the World (Persian translation & Notes) by Dr. R. M. Mahdi Hays
The Sadrashin's View of the World (Persian text) edited by Dr. R. Mahdi Hays
The Sadrashin's View of the World (Persian text) edited by Dr. R. Mahdi Hays
The Sadrashin's View of the World (Persian text) edited by Dr. R. Mahdi Hays

A Short History of Islam-Pakistan

The History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

History of the Sadrashin of India by Dr. R. M. Mahdi Hays

التحليل

[illegible]

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

ممكن العمل سمجھے۔ یہ بھی وہ حضرات جنہوں نے صحیحہ صحیحہ کہا کہ میں اس مسئلہ پر آپ کی توجہ مبذول کرتا ہوں۔ میری یہ تصریح ہے آپ ہرگز وہ خیال نہ فرماتے کہ میں غلطو سلیحتوں کے پورے پورے اعتقاد کا مخالف ہوں۔ گوئی کہ میں نے آپ پر عرض کیا ہے میرا رائے میں اس ملک کی افواج کا اعتقاد ہی اس بات پر ہے کہ یہ دونوں قومیں سیاسیات میں مل جل کر کام کریں۔ البتہ میں یہ طرور چاہتا ہوں کہ جو باہمی تعلیم کیا جائے وہ صحیح واقعات اور ایسا دوسرے کی طرف جذبات کو متوجہ کر دینے کے بعد کیا جائے تاکہ قرآن کو بد سے نکلنے کے مواقع نہ ہو اور جو کچھ ایک بار ملے جو حالی میں ہر عام قوم پر غلبہ حاصل ہوا ہو سکے۔ یہ بات اسلامی عقائد سے جدا ہے کہ ہم اس وقت غلط اور غلط چاہتے ہیں کسی مسئلہ میں غلطی کو اپنا ہم تسلیم نہ کریں اور وہ کہہ کر ایسا طرز عمل اختیار کریں جو عقائد پر مبنی ہوئے کے بالکل خلاف ہو۔ اس قسم کی باتیں جو بدیہی و بدعتی کی روح پر قائم ہیں لیکن جس انداز سے کہہ رہے ہیں اور نہ ہم اپنے ملک میں یہاں اس کی گولہ بازی میں بھی مبتلا نہیں ہوتے کچھ اثر پائے گا۔ البتہ اس کے بعد بھی یہی عقائد ہیں۔

میں کہتا ہوں کہ میں نے آپ کو اس کے مخاطب کیا ہے کہ آپ ایک مذہبی عقائد کے بزرگ ہیں کے نام پر غلطو سلیحتوں اعتقاد و خیالات کے لیے تمام ملک میں دیر کر رہے ہیں اور آپ سے یہ توقع کرتے ہیں کہ آپ دوسروں کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھیں اور جو کچھ میں عرض کر رہا ہوں اس پر عمل کرنے کے بعد اپنے خیالات کا ملک میں اظہار فرمائیں گے۔ یہ سب سے پہلے میں

پہلے فرمائی باتیں عرض کر رہا ہوں جو ہر باہمی تعلیم کے وقت آپ کو مدد بخشنے والی ہوں گی۔ میں نے آپ کو اس کے لیے ضرورت میں عرض کیا ہے کہ ہمارے جس نوعیت کے عقائد میں ایسی ناواقفیت یا غریب فہم کی بات ہے کہ اس کے خلاف عقائد سے ملتا ہے ایسے عقائد کو شروع کر دینے میں حق کا ایسا (مذہب) ناممکن ہے اور میں یہاں آپ کی قوم میں اسلامی جانب سے غلط فہمیاں پیدا کرنے لگا ہوں جو آپ کے حق کو سب سے زیادہ باعث ہونے لگی اور عقائد میں کہ ہمیشہ کے لیے اعتقاد کی وجہ سے کہیں نہ ہیں۔ اس لیے یہ آپ کا فرض ہے کہ ہماری زبان کو آپ اہل ملک کے ذہن نشین کر دیں تاکہ غلطو سلیحتوں اعتقاد جس سے ہمیں بہتہ میں کسی غلط فہمی کی گنجائش نہ رہے۔

(۲) عقائد مذہب کی رو سے لحاظ رکھ کر دنیاوی و دہانت یا فحش کے جوہر میں یہ کر دینا ہرگز جائز نہیں۔ قرآن پاک میں اس کی جتنا شدید آیت ہے اور فحش کرنے والوں کے لیے ایسا ہی سخت و عظیم مذکور ہے۔ جس حالت میں یہ خوب مسند لگا جائے کہ گفت کی قرآن سے جو معارف اور عقائد بیان کر رہے ہیں ان کے عقائد مذہبی میں ہونے کے سواں تباہی و فساد ہے۔ ہم اس پر ہر قسم سے رد و کار نہیں کر سکتے کہ میں نے عرض میں خود ہم نے عرض ہو کر ہمارے دہانت سے سب سے زیادہ مشکل کو تسلیم کر لیں کہ کسی شخص سے عقائد میں عقائد مانو نہیں گئے۔

(۳) یہ سارا عقیدہ ہے کہ خود کافر اور مشرک ہیں اور جس شخص سے کہ ہم ان کے عقائد دوسرے یا صحبت کا ارتقا

جہاں تک کہ جو نا مناسب سلطنت اور ذات جہاں ترقی
 بنا اور کئی جاہل سے ان کا ہنگامہ بددیہ ہو سکے اور ملک
 کو چین نصیب ہو۔ اس عرصہ میں کسی جہاں کو ان کے مشن
 بھی کرنا ہوا اور امید کرتا ہوں کہ ان پر نہایت ترقی
 ملے اور کربنکر ۔

[illegible][illegible]

حق و باطل میں کر سکتے ہو اسے جلدی خاطر ہے اور وہ بڑے حس
کرو۔ اب اپنے ریح تیرہ کی بنا پر جانتے ہوں گے کہ التباہی
مخلقات میں صغیر جنابت پر کبھی کام نہیں ملتا کیونکہ کہ دنیا
کے لوگ صوبہ اپنے فائدہ کا خیال قائم رکھتے ہیں وہ اپنے فائدہ
کے واسطے اپنے وطن پرستی کے سوا کسی اور ملک کی تفریق نہ
میں خود شک کرتے کبھی نہ ہوتی اور ملکی مصروفیت اس پر صرف
اپنے لئے اپنے رواج والا جو باہر کے ملک کے مقابلہ میں اور
چوتھوں میں حالت (ب) میں واقع کرنا کہ یہاں یہاں یہاں
کی ہر ایک میں اپنے مالی طمع کا خیال نہ کریں گے بالکل پر جا رہے۔
(ب) پھر کا گوشت مطالعہ کرنے کے گوشت کے غضب اور ہوتی
دائید ہوتا ہے اس لئے باوجود سلامہ کلمات کے جس پر ہم اسکا
کئے کی فراموشی کر کے مسئلہ جو سکا رہ رہ دیکھا جاتا ہے کہ
فرما اور دوا عیت ہوتی گوشت چھین اپنے ہو۔ اس صہ حال لفظ
نکلتا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کی فراموشی کرنا ہے تو اس کی
وہ یاد آ رہی ہوئی ہے کہ وہ اپنی مالی حالت پر مجبور ہو کر
اپنا کر ہے۔

[illegible]

ہم سے یہ توقع رکھنا کہ ہم غزوہ کی ریلوں کی فیت سے مٹری کی فرماہی کر سکیں۔ نہ صرف لیا زور سے ہوتا مٹری کے بلکہ عساکر موافقہ دار بھی رہیں گے ایک اصول میں بات ہے۔

کنا اس کو تسلیم کر رہا تھا کہ فرماہی سے عسکری حریف (۱۰) ہمارے واحد کی غولنوں پر بد نظریے نہ کہ کسی قوم کی دل آزاری۔ دھا جانور کا اضطراب یہ حمایت حاصل نہ ہونی پر منحصر ہے اور اس میں ہم شرعاً متاثر ہیں۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ صرف ہم اس بات کا فیصلہ کرنے کے سزاوار ہیں کہ آیا ہم گئے کی فرماہی کریں گے یا نہیں۔ مٹری وغیرہ کی اس میں کسی قسم کے دخل کو دخل نہ ہونا چاہیے اور نہ کسی کو یہ حق حاصل ہے کہ حمایت دلا کر اضطراب کو مضبوط کرے یا کسی مٹری کرے کہ ہم اس گناہت سے فائدہ نہ لیا کریں جس کی حمایت شریعت نے عسکری احیاء دی ہے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ جب ایک خاص جان کے ذریعہ کی ممانعت کر دی گئی تو ہم خاص احیاء نہ رہے جو حمایت منہی ہو، میں ایک تباہ کن ممانعت ہے۔

(۱۱) دوسرا اعتراض غزوہ کی سبب سے یہ کیا جاتا ہے کہ گائے کی فرماہی سے اللہ کی دل آزاری ہوتی ہے، لیکن حالات و وجوہات پر غور کرنے کے بعد ہم انصاف پسند ہمیں یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہوگا کہ مسلمان اس مسئلہ میں بالکل بے تصور ہیں اور اس مسئلہ میں میں چند باتیں عرض کروں گا جو قابل غور ہیں۔

(۱۲) تمام سال لاکھوں گائیں ذبح ہو کر کھاتی ہیں اور ان کا گوشت کھینچا اور بازاروں میں بیانی الامکان فروخت ہوتا ہے، لیکن اس پر ہمارے لیے کوئی اثر ہے، البتہ جب مسلمان گئے کو قریب سے

موت پر ہلکے منہ کی رگڑ کی ادائیگی کی فیت سے اللہ تعالیٰ کی عزتوں کے لیے ذبح کرنے میں تو سود کم وجہ اشتغال (۱۳) ہوتی ہے اور یہ حال ظاہر ہے کہ آپ کے ہم قوم حمایت منہی اصول میں ممانعت کرتے پاتے ہیں اور اگر بعض انصاف نگار کسی میں تصور ہوتا تو تمام سال لاکھوں گائیں ذبح ہوتیں اور ہر گلی کوہ سے لپ و تدا کے کے منظر دکھائی دیتے حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ یہ آپ میں انصاف سمجھتے کہ دل آزاری کی ابتداء عسکری حیوان سے نہ ہوتی ہے۔ ہم تو صرف خاموشی کے ساتھ یہ منہی عرض کرنا چاہتے ہیں اور خود ہمیں جبراً روکنے کی کوشش کرنے ہیں۔

(۱۴) فرمائی مسلمان سبب شریعی حل ہے اور عسکری اس شریعت کے مطابق کامل اختیار ہے کہ اس سبب کے لیے جس جانور کو چاہیں ذبح کریں۔ ہر فرماہی کے پابندی کرنے والا کوئی فرماہی ہے، یہ جو حمایت منہی میں کم جبراً روکا ہے یا وہ جو آپ میں بے لگا ہے پھر جائزہ لگواتا ہے۔

(۱۵) سود کی سبب سے یہ کیا جاتا ہے کہ گائے کو کشتی سے لڑائی دل آزاری ہوتی ہے، میں بے مسئلہوں کو چاہیے کہ مٹری کی فرماہی کیا کریں، میں کے مستحق میں ایک ایسا بات، دوشی میں مثال پیش کرتا ہوں اور یہی انصاف پسندی پر غور کر کے آپ میں سے عسکری کا شریعتی ہیں، عرض سمجھتے کہ آپ کے گھر میں کئی درختیں شوق سے لگائی ہیں اور یہ کہ یہ حق حاصل ہے کہ مسلمان چھوٹے درختوں کو مٹائی، لیکن آپ کے گھر کے مشرقی درخت پر آپ کی حمایت کرتے ہیں، آپ پر لڑا مسیح کو یاد دلا

میں (تسارے) کن (مسیحیوں) کی پرستش کرتا ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو اور جس (خدا) کی میں پرستش کرتا ہوں تم میں اس بات پر اس کی پرستش نہیں کرتے اور آئینہ بھی ہے (تو) میں (تسارے) کن (مسیحیوں) کی پرستش کرتا ہوں جن کی تم پرستش کرتے (ہو)۔ (۱۶) ہو اور نہ تم (میں) جو یہ کہہ رہے تھے کہ میں (خدا) کی پرستش کرتا ہوں جس کی میں پرستش کرتا ہوں (کو) یہ میرا تسارا میں کیا؟ تم کو تسارا میں اور مجھے کو میرا دین؟

ہم اس سے زیادہ نہیں چاہتے کہ جس بات پر پرستش نہ کیا جائے جو چاہے مذہب اس بحث گمراہی ہمیں ہدایت میں آید۔ مسیحیوں سمجھیں اگر ہم اپنی شہادت کے شکام کے متعلق جس بات کی قربانی چاہیں گے آپ کو یا آپ کی قوم کو ہرگز یہ حق حاصل نہیں ہے کہ ایک جانور کی عظمت کا اعتراف کرے۔ چیرا گرائی یا اس کے ذبیحہ کو اس بنا پر روکے کہ آپ اسے بولتے سچتے ہیں۔

سچا تھا جس نے میں آپ کو یمن دکھایا ہوں کہ اس مسئلہ میں مسلمانوں کو صرف آپ ہی کی قوم پر شکوکہ نہیں ہے بلکہ بعض ایسے آں ایمانوں سے بھی ہے جنہوں نے خود میں جو ایمانوں حاصل کر لیے کی غرض سے اپنی مذہبی کا اقتدار کے باعث ایسا طرز عمل اختیار کیا جس سے یہ ایمان پیدا ہو چلا کہ حق کو کسی منسلک آں متاثر دین دیکھتے ہیں جسے ہم پولیٹیکل اتحاد کی خاطر دست بردار ہو سکتے ہیں اور اس مسئلہ میں چند میں قسم کے لوگوں کے اقوال پاملتہ قل کر کے آپ کا تفصیلی جواب دوں گا۔

(الف) ۵ نومبر ۱۹۶۳ء کے اخبار "نیٹ" سے ستر

ستر میں سنوٹی ہے ایک مسیحیوں کے مسلمانوں کے انتقال پر تاج کرتے تھے جس میں مجلس اور باتوں کے یہ بھی لکھا تھا کہ "مسلمانوں کو فریاد: قبول کیا میں نے کی قربانی ہرگز نہیں چاہیے۔ لیکن مسیحیوں کے ہندوؤں کا دعویٰ یہ ہے کہ اور وہاں کہہ رہے ہیں۔ سچ ہونے کے سخی میں دل آ رہی ہو گی۔" لکھا ہے بجائے مذہب کی قربانی کے اس کے اعتراف کیا جا سکتا ہے اور ایک نے غلطی نہ کر سکتا ہے جس سے مسلمانوں کو اس بات پر حرج میں نہ آئے۔ ستر کے ہم کاروں نے بھی یہ کہہ دیا ہے کہ مسلمانوں کی قربانی میں سے کہ جو مسلمانوں کے لئے ہے۔

اسلام اور انجیل دونوں میں یہ بات ہے کہ جو مسلمانوں کو اس بات پر حرج میں نہ آئے۔ ستر کے ہم کاروں نے بھی یہ کہہ دیا ہے کہ مسلمانوں کی قربانی میں سے کہ جو مسلمانوں کے لئے ہے۔

اسلام اور انجیل دونوں میں یہ بات ہے کہ جو مسلمانوں کو اس بات پر حرج میں نہ آئے۔ ستر کے ہم کاروں نے بھی یہ کہہ دیا ہے کہ مسلمانوں کی قربانی میں سے کہ جو مسلمانوں کے لئے ہے۔

اسلام اور انجیل دونوں میں یہ بات ہے کہ جو مسلمانوں کو اس بات پر حرج میں نہ آئے۔ ستر کے ہم کاروں نے بھی یہ کہہ دیا ہے کہ مسلمانوں کی قربانی میں سے کہ جو مسلمانوں کے لئے ہے۔

(۱) جیسو مسیح علی و لوگت علی نے اپنی فکر و فکر کے بارے میں
کے بعد جو تقریریں سیرتہ دہلی و دیگر مذاہب پر کیں، ان میں
مسلمانوں کو ترک گلا نشی کی عداوت کی اور مان کیا کہ یہ
دولوں پہلوئوں نے اس گوشت کو خورنے کی خاطر یہ عہدہ کے لئے
چھوڑ دیا ہے۔

(۲) بولانا عبد العزیز صاحب فرنگی مہدی کے نام و مذاہب میں
شائع ہونے پر کہ یہ مضبوط تھا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ گیارے
کی قربانی تک علم موقوف کر دیں۔

سپانیا جی کے مہندس لانا اسطیس میں ہے پھر مولوی عبد العزیز
صاحب کے ایک بڑے ایسا لیس ہے جو اصول اللہ سے کچھ ہے
واقع ہوا اس لئے ترجمہ کی نگاہ میں ان کا شمار عیسائیوں میں ہے اور
دینی مسائل میں نہ ان کا کوئی قابل اعتبار ہے نہ ان کا عمل لائق
تکلیف۔ یہ مسلمانوں کی رہنمائی ہے کہ سر وقت ہماری قوم کی
باگ اپنے لوگوں کے ساتھ میں ہے جسکی اسلامی تعلیم ہے مطلقاً
واقف اور ہر اور اپنی مذہبی سے نشہ میں لٹا کر پامال
کرنے میں مطلقاً روخ نہیں کرتے۔ ہر حشمت ان مذہبی اعتبار سے
افعال ایسے لہر اور ہرج میں کہ ان پر مطلقاً نوبہ کی ضرورت نہ
ہوئی لیکن چونکہ مولوی صاحب مذکور فرنگی مہدی کے مشہور
شاذان "علم" ہے میں اور دیگر اصل شاذان صاحب نے علم الادیان
سے گذر کر جو ان کا آٹائی پیشہ ہے علم الادیان کی طرف خاص
[۱۔ ۲] توجہ فرمائی ہے اور اس وقت نوبہ سے استدلال کیا ہے اس
لئے تہذیب کی علم نہیں دے کر لے اور تمام کو دھوکے میں چاہے کی
فرض ہے وہ بار ہا پتھر لکھنا شروع کر چکا ہے۔

(۳) ہمارے پیر احمد مہدی مجدد مہدی علی اللہ علیہ وآلہ
وسلو نے خود اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے کئے کی قربانی کی
ہے اور تہذیب کی موجودگی میں بعض صحابہ نے ان میں ایسا ہی عمل
دیکھا ہے، چنانچہ اس دفعہ کی لائڈس چند احادیث کا ترجمہ
کرتے ہیں گویا خود۔

(۴) صحیح بخاری شریف و صحیح مسلم شریف و ترمذی شریف
احادیث میں حدیث عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے مولیٰ ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے کئے کی
قربانی کی۔

(۵) حضرت باہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہرمہ کے والد حضرت عائشہ کی جانب سے کئے ذبح کی قربانی
اپنی بیویوں میں سے ہے کہ اب اسے صحیح میں اپنی بیویوں کی
طرف سے کئے ذبح کی۔

(۶) انہی صحابیوں میں حضرت سارہ (۷) ہے مولیٰ ہے
کہ حبیبہ کے والد ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور
امامانہ کی طرف سے فرو کئے سات آدمیوں کی طرف سے ذبح کی۔

(۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ طرمہ آگئی ہم نے قربانی کی
میں طرح پر کہ کئے سات آدمیوں کی طرف سے ذبح ہوئے۔

ان حدیث کے ہونے کوئی مسلمان اس سے انکار نہیں کر سکتا
کہ کئے کی قربانی (۹) خود صحابہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

۱۔ مستدرک حذیفہ جلد ۳ ص ۳۳۳ بابہ فیہ حدیث عن عائشہ

۲۔ مستدرک حذیفہ جلد ۳ ص ۳۳۳ بابہ فیہ حدیث عن عائشہ

۳۔ مستدرک حذیفہ جلد ۳ ص ۳۳۳ بابہ فیہ حدیث عن عائشہ

کے جھانہ رہا تھا معمول پہ وہاں سے اور یہ اصل کسی طرح شہر
استحسن نہیں ہو سکتا۔

(۶) جناب حکوم اعلیٰ خاں صاحب کے اوشادقتہ امی قسم کے ہیں
”کہ اگر ان کا مطبوعہ خطبہ بدعات جسے جلیقے نہ ہوندا تو سر
شاید ان غیر مستند اور لغو اقوال کی سبب بھی ہرگز ان کی طرف
نہ گزرتا۔ سید محمد پہلی کتابیں خطابی آن کی پہلے کہ وہ عربیانی کو
مصحف مست بناتے ہیں۔ بالائیکہ مبیروانہ مصنفہ، مقل اور حیدرہ
و محمد و زکریا و الدین“ اور ایک روایت ہے ابو یوسفہ آپ
”تم واحد ثلاثیہ میں، ”کتاب فی الہدایہ“ الاصحیہ و سیدہ غفرلہ کی
حر مسلم، المص۔ اس پر شک نہیں کہ آپ کو سنت ابراہیمی
دلیں ملتی ہیں۔ لیکن بجاہد پر مشتمل سے میرے طریقے کے جو جو
کسی طرح وہ وہاں کے مقامی ہیں اور اسی میں امام ابو یوسف
میں بھی اس لفظ کو استعمال کرتا ہے جیسا کہ فتح القدر“ کی
حدیث ذیل مبارکہ سے ظاہر ہے۔

قوله فانما (الاصحیہ) حله ”تکثر لا یطی ابو یوسفہ الا بالحدیث فی
الطریقہ فی الدین واجبہ“ کانت او غیر واحد۔“

غیر یہ تو ایک خطابی کہیں ما سکتی ہے اور اگر حسن ظن سے کہ
لیا جائیے تو یہ تاویل ہو سکتی ہے ”کہ حکوم صاحب کو صحیح
مسئلہ نہ معلوم ہوگا“ لیکن سید محمد مڑا غصہ کیونکہ اسے یہ کہہ کہ
حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لفظ ”ما“ کا ترجمہ کرتے ہیں

۱۔ کتاب فی الدین فیہ خمس طبع ۱۳۳۰

۲۔ طبع ۱۳۳۰ کتاب ”سیدہ خدیجہ مصطفیٰ“ پر

۳۔ طبع ۱۳۳۰ کتاب ”تفسیر ابن ابی حنیفہ“

۴۔ مکتبہ بکری

وہو میں بیکری کی قربانی کی فضیلت ثابت کرنا چاہی ہے جو ہرگز
ہرگز مستند کے مقابلہ میں نہ تھا۔ اس حدیث (۲۰-۲۱) شریف کی
اصل عبارت سید ذیل ہے۔

”من ارسلہ فی النبی حتی اتہ علیہ وسلم“ قال اذا رايتہم حلال
دی، حیدرہ و ”ہذا احدکم ان یضی علیہم من شہدہ و الخیار۔“

اس کے علاوہ ”سیدہ“ شریفہ میں بھی وہی روایت اس عبارت میں
منقول ہے ”من ارسلہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم“ قال من راى
حلال ذی النعمہ و اراد ان یضی فلا یضی من شہدہ و لہ من
الطیارہ، ان لسان کتب میں شافعی کا ”تفسیر“ ذکر تک نہیں ہے۔

مستندوں کے دلائل بھی نہ ملے ہوئے چاہئے کہ وہ مستندوں کی
سب سے بڑی مباحی ”حسبنا“ پر سیلٹ ہو کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
و علیہ وسلم کی خاطر احادیث جوی ہیں صرف تو کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم پر اتنا بڑا اثر ہے کہ اسے اپنے خطبوں سے طیارہ
نہ۔ ”کو کسی قسم کے منع کی آمد ہو سکتی ہے۔ دوسری حدیث

(اصح الاصحیہ) ”الکتاب“ میں ”مروی“ کے ابواب الصیاد
والابیاحی کے اس حدیث سے ظاہر ہے ”من ابی اناہد فان“ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ”خیر الاصحیہ الکبش و خیر الکائن المخلد۔“ اس حدیث
قریب و خیر ہی بعد ان ”اصح فی التحدیث۔“ اس حدیث کے ایک
روایت خیر ابی حیدرہ میں ”جن کے غیر اللہ ہونے میں کچھ بھی
کلام نہیں“ ”کتاب فی میزان الاختلال“ مصری، جلد ثانی، طبع ۱۳۲۰، ۲، ۳

۱۔ جامع بکری، ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“ ”سیدہ“

۲۔ جلد ۱۰، طبع ۱۳۲۰

۳۔ جلد ۱۰، طبع ۱۳۲۰

۴۔ مکتبہ بکری

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

(۱۰) - اہل سنت کی سرورگ کا بار ملک پر پڑے گا اور ان کی نجات ان کے سرورگ سے ہوگی۔

۱۔ یہ کہ وہ کمالی اہل حق و ہدایت ہیں اور یہ کہ وہ کمالی اہل باطل و ضلالت ہیں۔

[illegible]

۱۹۴۱ء میں انگریزوں نے ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔ انگریزوں نے ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ ہندوستان کو دیا گیا۔ دوسرا حصہ انگریزوں کو دیا گیا۔ انگریزوں نے ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ ہندوستان کو دیا گیا۔ دوسرا حصہ انگریزوں کو دیا گیا۔

[illegible]

ہم نے بار بار دیکھا ہے کہ وہ کسی حدود پر قسم کے خلاف
کے خارج ہو جائے ہیں تو پھر ہمیں لگتی ہیں کہ ہم یہ
کسی حال میں جاؤ بھی ہو سکتی ہیں حقیقت یہ تو کچھ
اچھے بہتے ہیں۔ اعلیٰ درجہ کے افراد بھی جیسا کہ
کشمیر میں برآمد ہوا ہے اس کا جوہر نادر ہے۔ یہ اس طرح
دیا ہے کہ وہ ایک ہی چیز ہے وہ اس کے حکم کے مطابق
اسی طرح ہے۔ یہ اس کا چارٹر کرکٹ ہے۔ یہ
میرے چارٹر کرکٹ ہے۔ اس کا چارٹر کرکٹ ہے۔

[illegible]

(۱۱) مشاوران املاک مسئولیت دارند که هرگونه اطلاعاتی که در دسترس آنها قرار می‌گیرد را به صورت محرمانه نگاه دارند و آن را به اشخاص ثالث افشا نکنند.

کتاب - فلسفہ میں ترقیوں ۵ - ترجمہ محمد سعید (۱۹۷۰ء) صفحہ اول
 لڑکی بہت ناگاہک کی گئی، وہ دانشمن صاحب کی نظروں کے
 سوسپہ ہو اٹھ، عورتوں کے ساتھ، انھیں تشبیہ دے، دوسرے میں بدل
 گئے گونہ کی بہت عجیب آئینے اور اسے چالو کی مرادیں
 ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵

(۱) جمہوریہ کی سیاسی اُکڑاؤ یہ امر حیران اور اس جہان

دووں پر مہر و نشان ڈالینگا، گینا، و تکتی ہو۔
 اور بھٹی، کشمیری اور سوجا شو خود فراموش کرے
 چاہئے۔ (تکتی ہو۔)
 (۱۰) سالار کے ساتھ لڑائی م پھا کر کے۔ (۱۱) ...
 کی کہ دیکھ لڑائی مبارک ہو اور بڑی ہو۔ (۱۲) ...
 (۱۳) ... اور بڑی ہو۔ (۱۴) ...
 (۱۵) ... اور بڑی ہو۔ (۱۶) ...
 (۱۷) ... اور بڑی ہو۔ (۱۸) ...
 (۱۹) ... اور بڑی ہو۔ (۲۰) ...
 (۲۱) ... اور بڑی ہو۔ (۲۲) ...
 (۲۳) ... اور بڑی ہو۔ (۲۴) ...
 (۲۵) ... اور بڑی ہو۔ (۲۶) ...
 (۲۷) ... اور بڑی ہو۔ (۲۸) ...
 (۲۹) ... اور بڑی ہو۔ (۳۰) ...
 (۳۱) ... اور بڑی ہو۔ (۳۲) ...
 (۳۳) ... اور بڑی ہو۔ (۳۴) ...
 (۳۵) ... اور بڑی ہو۔ (۳۶) ...
 (۳۷) ... اور بڑی ہو۔ (۳۸) ...
 (۳۹) ... اور بڑی ہو۔ (۴۰) ...
 (۴۱) ... اور بڑی ہو۔ (۴۲) ...
 (۴۳) ... اور بڑی ہو۔ (۴۴) ...
 (۴۵) ... اور بڑی ہو۔ (۴۶) ...
 (۴۷) ... اور بڑی ہو۔ (۴۸) ...
 (۴۹) ... اور بڑی ہو۔ (۵۰) ...
 (۵۱) ... اور بڑی ہو۔ (۵۲) ...
 (۵۳) ... اور بڑی ہو۔ (۵۴) ...
 (۵۵) ... اور بڑی ہو۔ (۵۶) ...
 (۵۷) ... اور بڑی ہو۔ (۵۸) ...
 (۵۹) ... اور بڑی ہو۔ (۶۰) ...
 (۶۱) ... اور بڑی ہو۔ (۶۲) ...
 (۶۳) ... اور بڑی ہو۔ (۶۴) ...
 (۶۵) ... اور بڑی ہو۔ (۶۶) ...
 (۶۷) ... اور بڑی ہو۔ (۶۸) ...
 (۶۹) ... اور بڑی ہو۔ (۷۰) ...
 (۷۱) ... اور بڑی ہو۔ (۷۲) ...
 (۷۳) ... اور بڑی ہو۔ (۷۴) ...
 (۷۵) ... اور بڑی ہو۔ (۷۶) ...
 (۷۷) ... اور بڑی ہو۔ (۷۸) ...
 (۷۹) ... اور بڑی ہو۔ (۸۰) ...
 (۸۱) ... اور بڑی ہو۔ (۸۲) ...
 (۸۳) ... اور بڑی ہو۔ (۸۴) ...
 (۸۵) ... اور بڑی ہو۔ (۸۶) ...
 (۸۷) ... اور بڑی ہو۔ (۸۸) ...
 (۸۹) ... اور بڑی ہو۔ (۹۰) ...
 (۹۱) ... اور بڑی ہو۔ (۹۲) ...
 (۹۳) ... اور بڑی ہو۔ (۹۴) ...
 (۹۵) ... اور بڑی ہو۔ (۹۶) ...
 (۹۷) ... اور بڑی ہو۔ (۹۸) ...
 (۹۹) ... اور بڑی ہو۔ (۱۰۰) ...

وہ گینا چاہئے جب تک لڑائی نہ ہو۔ (۱) ...
 کرے۔
 (۲) ... اور بڑی ہو۔ (۳) ...
 (۴) ... اور بڑی ہو۔ (۵) ...
 (۶) ... اور بڑی ہو۔ (۷) ...
 (۸) ... اور بڑی ہو۔ (۹) ...
 (۱۰) ... اور بڑی ہو۔ (۱۱) ...
 (۱۲) ... اور بڑی ہو۔ (۱۳) ...
 (۱۴) ... اور بڑی ہو۔ (۱۵) ...
 (۱۶) ... اور بڑی ہو۔ (۱۷) ...
 (۱۸) ... اور بڑی ہو۔ (۱۹) ...
 (۲۰) ... اور بڑی ہو۔ (۲۱) ...
 (۲۲) ... اور بڑی ہو۔ (۲۳) ...
 (۲۴) ... اور بڑی ہو۔ (۲۵) ...
 (۲۶) ... اور بڑی ہو۔ (۲۷) ...
 (۲۸) ... اور بڑی ہو۔ (۲۹) ...
 (۳۰) ... اور بڑی ہو۔ (۳۱) ...
 (۳۲) ... اور بڑی ہو۔ (۳۳) ...
 (۳۴) ... اور بڑی ہو۔ (۳۵) ...
 (۳۶) ... اور بڑی ہو۔ (۳۷) ...
 (۳۸) ... اور بڑی ہو۔ (۳۹) ...
 (۴۰) ... اور بڑی ہو۔ (۴۱) ...
 (۴۲) ... اور بڑی ہو۔ (۴۳) ...
 (۴۴) ... اور بڑی ہو۔ (۴۵) ...
 (۴۶) ... اور بڑی ہو۔ (۴۷) ...
 (۴۸) ... اور بڑی ہو۔ (۴۹) ...
 (۵۰) ... اور بڑی ہو۔ (۵۱) ...
 (۵۲) ... اور بڑی ہو۔ (۵۳) ...
 (۵۴) ... اور بڑی ہو۔ (۵۵) ...
 (۵۶) ... اور بڑی ہو۔ (۵۷) ...
 (۵۸) ... اور بڑی ہو۔ (۵۹) ...
 (۶۰) ... اور بڑی ہو۔ (۶۱) ...
 (۶۲) ... اور بڑی ہو۔ (۶۳) ...
 (۶۴) ... اور بڑی ہو۔ (۶۵) ...
 (۶۶) ... اور بڑی ہو۔ (۶۷) ...
 (۶۸) ... اور بڑی ہو۔ (۶۹) ...
 (۷۰) ... اور بڑی ہو۔ (۷۱) ...
 (۷۲) ... اور بڑی ہو۔ (۷۳) ...
 (۷۴) ... اور بڑی ہو۔ (۷۵) ...
 (۷۶) ... اور بڑی ہو۔ (۷۷) ...
 (۷۸) ... اور بڑی ہو۔ (۷۹) ...
 (۸۰) ... اور بڑی ہو۔ (۸۱) ...
 (۸۲) ... اور بڑی ہو۔ (۸۳) ...
 (۸۴) ... اور بڑی ہو۔ (۸۵) ...
 (۸۶) ... اور بڑی ہو۔ (۸۷) ...
 (۸۸) ... اور بڑی ہو۔ (۸۹) ...
 (۹۰) ... اور بڑی ہو۔ (۹۱) ...
 (۹۲) ... اور بڑی ہو۔ (۹۳) ...
 (۹۴) ... اور بڑی ہو۔ (۹۵) ...
 (۹۶) ... اور بڑی ہو۔ (۹۷) ...
 (۹۸) ... اور بڑی ہو۔ (۹۹) ...
 (۱۰۰) ... اور بڑی ہو۔ (۱۰۱) ...

۱۔ (۱) راجہ متکالیہ شہزادہ اچاہے کے حضور سے سہرا
 اور کتا بھگت کے ہونے کیا (شاعری و ہنر)
 (۲) راجہ کرشن جی باہر سے پلٹتے ہوئے ایک شخص سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۳) راجہ متکالیہ شہزادہ کرشن جی سے
 مع کئی کے پتے کیا (شاعری و ہنر)
 (۴) راجہ متکالیہ شہزادہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۵) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۶) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۷) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۸) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۹) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۱۰) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا

(۱) راجہ متکالیہ شہزادہ اچاہے کے حضور سے سہرا
 اور کتا بھگت کے ہونے کیا (شاعری و ہنر)
 (۲) راجہ کرشن جی باہر سے پلٹتے ہوئے ایک شخص سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۳) راجہ متکالیہ شہزادہ کرشن جی سے
 مع کئی کے پتے کیا (شاعری و ہنر)
 (۴) راجہ متکالیہ شہزادہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۵) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۶) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۷) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۸) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۹) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا
 (۱۰) راجہ کرشن جی سے
 ملکر پرکاش گائے کے پاس لگا رہا تھا

(۱) راجہ اکتو کو (جانی مویج) میں عورت اعلیٰ وار
مہاراج نے جواہر کے لیے گوشت منگوا (جاگرت - ۱)

(۲) جیہ بہت مہاراج (راج) کو صاب لے گئے ہوتے تھے
تو دستانہ میں جیہ راج مہاراج نے آن کی اور لہ کی تھی وہ
کی ۔ سب بہت سی جانیں دیکھ کر حیرت کا دم دیا جس کی وجہ سے
اسی جیسے نہیں لے سکتا مرقوم (۱) وہ لے لے لے لے لے لے لے لے
مرف عدالتی عدالتی میں لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
شرابہ (چو جس میں منگو - لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
اور مرقوم (۱) لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

سرمیدہ (۱) لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہاراجا جیہ (۱) تو عورت واقع ہو گیا کی طرحی سستوں پر
عقوبت میں واسطے اور اور (۱) لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
انتداب اس کی اورانی و الطولت کی بہت آگ بہت ہے ۔ نہ
کسی کی دل آزاری کے لیے ۔ یعنی منطق بکتر کٹر ۔ جس کے متعلق
حسبہ دلائل یہ کہ بہت کہا نہ سکتا ہے کہ نہ صرف لہ کی

فروغ اقتدار کی بہت ہے اور جنگ کے لیے نہایت مہاراج کے ہاتھ
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے
لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

اگر اکلے ہو = پترا و چلا لنگہ کے اطلاق کا دوسرا سوا یہ ہے ..
جائے ۔

(۱۱) جہدہ کو پہلی پورسٹھس پر سنا کر کے سب سے پہلے
بنا دیا جائے ۔

(۱۲) یہ بات اصولاً ختم کر دی جائے کہ کسی شخص نے جہدہ پر
حصہ منگ کر ختم و ختم کر کے کتبہ التعداد بنانا ہے
(۱۳) یہاں تلافی کے لئے کہا جائے گا

(۱۴) اول التعداد الحرام کی مخالفت و دالہ براسم مذہبی و حق
ملازمیت وغیرہ کے لئے قواعد براسم لکھے جاویں اور ان کے لئے
اوپر سے سب سے اہمیت کی بنا پر حسب ضرورت حوالہ اولیٰ لایم لکھے
جائیں مثلاً یہاں میں منگو ہوگیا تا آخر خود لکھ کر کسی وقت
مبلغ ہو رہا بلکہ آبادی کے صوبہ یا مسلمانوں کے زیادہ ہو کر
جولہ کا منگوا کر بنایا جائے گا ۔ اس لئے غرضی و جہدہ کا
التماس کی بنا پر ان کے لئے ایک حوالہ اولیٰ لایم لکھا جائے ۔
لہذا یہاں و اس پر اس کے لئے بہت حوالہ دیا جائے کہ یہاں
کا نظام حکومت سکھوں کے ہاتھ ہے لہذا یہاں پر تو قیام کیا جائے ۔
حکومت مسلمانوں کا منگوا کر ان کو لایم لکھا جائے اور ان کو
وہاں بھی ملو لکھے جائیں ہر سکھوں کو لایم لکھا جائے تو قیام
میں ۔ اس طرح مسالک مسندہ اگر وہ کسی برائے نامی شخص
کا گھروار ہے مسلمانوں کے حقوق کی مخالفت کے لئے جس طرح
کی ضرورت ہوگی ۔

(۱۵) یہاں آبادی کے لئے مسلمانوں سے پہلے ہی یہاں سے

پہلے مسلمانوں کے ہاتھ سے لکھا جائے جو کسی وقت یہاں سے
نہ ہو کر وہاں کے مسلمانوں میں سے ہو جائے ۔ یہاں سے
لکھا جائے ۔

(۱۶) یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

(۱۷) یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

(۱۸) یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے لکھا جائے کہ یہاں سے
لکھا جائے ۔

[illegible]

۶۱ سوال النکرم سے ۔

۶۲ بخوری سے ۔

عزیز بن شدہ - السلام علیکم و علیٰ اہلکم و علیٰ اہل دارکم

تجلیا ۱۰۰ سے ۔

نعمت میں روزی عطا کرنے کے لئے یہ وہی عہد و نالہ ۔

میں گزرتا ہوں اور فاسر صاحب ۔

نہیں ۔ میں گزرتا ہوں ۔

A short & plain of my life

یہ معلوم کیا ہوگا

میں برادری سے بلا واسطہ رابطہ کر رہا ہوں ۔

کا خطبہ "صلوات" (اور) "طہر و صلوات اللہ علیہ"

کے نام "کھلا خط" میں وزیر اعلیٰ محمد یحییٰ خان کی

تصانیف میں ۔

۱۰۰ سے ۔

جہاں سے ہوتا ہے وہ وہی گم ہونے لگتا ہے ۔

ہر شخص کا نام نہیں دیا ۔

سہانا گاندھی کے نام "کھلا خط" میں عبد القیوم کی طرف سے ۔

نہیں اور کتاب کا نام "عہد حریف" تھا ۔

۱۰۰ نام اپنے سرکاری نمبر (۱۰۰) کی وجہ سے لکھتا

میں دے سکے تھے ۔

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

[illegible][illegible]

(1) $\forall x \in \mathbb{R} \exists y \in \mathbb{R} (x + y = 0)$ (Additive Inverse Property)
 (2) $\forall x \in \mathbb{R} \exists y \in \mathbb{R} (xy = 1)$ (Multiplicative Inverse Property)
 (3) $\forall x \in \mathbb{R} \exists y \in \mathbb{R} (x = y)$ (Reflexive Property)
 (4) $\forall x \in \mathbb{R} \exists y \in \mathbb{R} (x \neq y)$ (Irreflexive Property)
 (5) $\forall x \in \mathbb{R} \exists y \in \mathbb{R} (x < y)$ (Transitive Property)

4. To NWFP and ID districts of West Punjab namely Rawalpindi, Anand, Jhelum, Gujrat, Sheikhupur, Mianwali, Jhang, Muzaffargarh, Dera Wazir Khan and Muzaffargarh.

(b) to Bengal the districts of Bogra, Rangpur, Moulvibazar, Madaripur, Faridpur, Dhaka, Barisal, Pabna, Mymensingh, Bagerhat, Khushkhali, Patna and Chittagong.

Received 1997-09-15; revised 1998-01-15; accepted 1998-03-15. This study was supported by the National Natural Science Foundation of China (grant no. 8960003) and the National Natural Science Foundation of China (grant no. 8960003).

(2) The principle should be correspondence after the establishment of a new administrative system would be the same as in the past. Of the quality of the personnel in the new system.

(1) "Legislation should be framed for the protection of minorities in all such cases where are the sphere of influence of the other. There should be no freedom for majority of the masses and should give them the right of self-determination to the minorities in the Punjab, the Baluchistan, the NWFP and in specially reserved areas. It is therefore, not coming to a special area as they are sphere of influence but in the whole of the national and political importance. Indians and Americans should be allowed to be associated with the interests of the Baluch. There should be freedom in the form of 'British' who should be given the same rights that are given to the British in India and Africa. Similarly, in the United Provinces of Agra and Oudh areas which have for a long time been the cradle of Muslim culture and education, special rights should be fully guaranteed.

10. "Immigrants should be permitted for the exchange of
substantive population which may wish to move from
one area of influence to another on this basis. People may
be sent to the US to work on farms.

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

INTRODUCTION

India had entered the administrative epoch before the conquest of Sam by the young general Muhammad b. Qasim early in the eighth century of the Christian era, but it was after this brilliant victory that it could penetrate far into the western part of the region. In due season it acquired considerable economic and commercial influence because of foreign trade. Towards the close of the tenth century came the second wave of conquest, under the leadership of the Ghaznavid Sultan. In the last quarter of the twelfth century Sultan Mahmud of Ghazni began his series of campaigns which ended in the conquest of nearly the whole of north India. Early in the thirteenth century India became the capital of an independent Muslim Sultanate. From that period the Congress of the Muslim State continued to expand until all regions of the subcontinent were laid into a vast and sophisticated state with the Great Moghul Emperor as its head.

After the death of Akbar in 1605, however, religious intolerance began to work fast and in course of time great political deterioration and decline of the Empire ensued. Meanwhile power in the far West went in the East and the British, who by the middle years of the seventeenth century had become a power and a factor of some account even in India. The fall in the prestige of the Moghul Emperor led to the rise of rebel and dynasties in other parts of the subcontinent. Though in theory the legal sovereignty of India still remained, in the third battle of Panipat (1761) the Maratha power received a terrible blow, and there was some discussion for having Ahmad Shah Abdali force outside the confines of India found some to prevent Moghul sovereignty but the armed conflict and weakness of the entire nation's impossible the time to establish the monarchy of Great Britain.

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی

1992, 1993, 1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 26

The *Upaniṣads* is a leading classical text and published by Mr. Subodh Kumar under the assumed name of Anand. It is being published by the Society in view of its importance as a document which can be used as supplementary by students of history. The very request Mr. Subodh Kumar makes has within an introduction to the "Upaniṣads", which I am sure will help the reader in understanding the background and significance of this valuable document.

[illegible]

Mostly after graduation by himself Editor of the Daily Worker. One of his first books, *Revolution On the March*, is a special study of the foreign policy of Pakistan especially of her Exports problem. He wrote the classic, *The Fate of Kashmir*, for Voltaire Ditt of *A History of the Indian Movement*. He was a member of the Pakistan Congress in the 1st National Assembly in 1949, 1954 and even in 1977. At present he is engaged in the work of the Pakistan Society for the Pakistan Movement.

2. *Stipagrostis pennata*

سازمان اسناد و کتابخانه ملی

کتابخانه مرکزی

کتاب: ۱۱۱

تاریخ: ۱۳۱۱

CONTENTS

	Page
Preface	i
Introduction	ii
Motivation of the Study	
Appendix A	iii
Letter of His Highness Mirza Asad Khan Barakat	
addressed to Dr. Subhan-Allah Khan of the	
Amul Khan	
Appendix B	iv
One page of the original letter	
One set of the Open Letter to Mirza Asad Khan	1-12

ذخیره کتب: محمد احمد ترازوی

An Open Letter to Mahatma Gandhi

*(Containing a scheme for the partition of the subcontinent,
written and published in 1920)*

with

AN INTRODUCTION

by

Muhammad Javed Khan

PAKISTAN HISTORICAL SOCIETY
59 NEW KARACHI INDUSTRIAL SOCIETY, KARACHI-6
1978

Pakistan Historical Society, Publication No. 55

Copyright by
Pakistan Historical Society, Karachi

Price Rs. 6/50

ذخیرہ کتب: محمد احمد ترازوی